राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Education, Department of Higher Education
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated:10/08/2022

سماج سے انتشار وخلفشار کو دور کرنے کے لیے صوفیائے کرام کی تعلیمات کو اپنانا ضروری: پروفیسر شیخ عقیل احمد

صوفیائے ہند کے تذکرے پر مشتمل انسائیکلوپیڈیا کی تیاری کے سلسلے میں قومی اردو کونسل میں اہم میٹنگ منعقد

نئی دہلی: پچھلی صدیوں میں ہندوستانی معاشرے کو ہم آہنگی، اخوت اور بھائی چارے کی مثال بنانے میں صوفیائے کرام کا نہایت اہم رول رہا ہے اور ہندوستان جس تہذیبی تنوع اور ثقافتی ہمہ رنگی کے حوالے سے اپنی شناخت رکھتا ہے اس کے تحفظ اور فروغ میں انھوں نے غیر معمولی کردار ادا کیا ہے، اسی طرح اردو زبان و ادب کے ابتدائی نقوش بھی صوفیائے ہند کے یہاں ملتے ہیں۔ ان کے اسی کردار کو موجودہ ماحول میں نمایاں کرنے اور سماجی ہم آہنگی و باہمی تفاہم پر مبنی ان کی تعلیمات کو عام کرنے کی غرض سے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی نے مشاہیر صوفیائے ہند کا انسائیکلوپیڈیا شائع کرنے کا منصوبہ بنایا ہے اور اسی سلسلے میں اس شعبے کے ماہرین اور سکالرز کی ایک میٹنگ آج کونسل کے صدر دفتر میں منعقد کی گئی۔ جس کی صدارت خانقاہ شاہ ارزانی، پٹنہ کے سجادہ نشیں پروفیسر سید شاہ حسین احمد نے کی۔ اس موقعے پر تمام مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے کونسل کے ڈائریکٹر پروفیسر شیخ عقیل احمد نے کہا کہ صوفیائے کرام کا ہندوستانی سماج میں ہم آہنگی اور بھائی چارہ قائم کرنے میں اہم رول رہا ہے اور انھوں نے اپنے دور میں اس ملک کو امن و امان اور اخوت و سلامتی کا گہوارہ بنانے کی غیر معمولی کوششیں کی ہیں، ان کی تمام تر تعلیمات بھی خالص اخلاقی و انسانی اقدار پر مبنی ہیں، انھوں نے ہمیشہ انسان دوستی کی تعلیم دی اور تمام مخلوقاتِ خداوندی سے محبت ان کا شیوہ تھا، یہی وجہ ہے کہ بلا کسی مذہبی تفریق کے ان کے گرد عوام اور عقیدت مندوں کا ہجوم ہوتا تھا اور آج بھی ان کی تعلیمات و پیغامات میں وہی تاثیر ہے، مگر ان کے تعلق سے یکجا مستند معلومات نہیں ملتی ہیں، اسی وجہ سے قومی اردو کونسل نے یہ طے کیا ہے کہ تمام مشاہیر صوفیائے ہند کا ایک انسائیکلوپیڈیا تیار کیا جائے جس میں ان کی تہذیبی، تبلیغی، ثقافتی و ادبی خدمات کے ساتھ سماجی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کے تعلق سے کیے گئے ان کے کارناموں کو اجاگر کیا جائے، کیوں کہ موجودہ ماحول میں اس کی بہت زیادہ ضرورت ہے اور صوفیا کی تعلیمات کو اپنا کر ہم سماجی انتشار و خلفشار سے بحسن و خوبی نجات پا سکتے ہیں۔ میٹنگ میں شریک اہلِ علم و دانش نے اس منصوبے کے لیے پروفیسر شیخ عقیل احمد اور کونسل کی تحسین و ستایش کی اور کام کی نوعیت، طریقۂ کار، منصوبہ بندی، مدتِ کار اور اشاعت وغیرہ کے مراحل پر سبھوں نے اپنی رائیں پیش کیں، جن پر غور و خوض اور تبادلۂ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں طے پایا کہ پہلے مرحلے میں مختلف اصحابِ علم و قلم کے ذریعے پورے ملک کے کم و بیش دو سو مشاہیر صوفیا کے تذکرے پر مشتمل پہلی جلد آئندہ چھ ماہ میں تیار کروائی جائے، جو نظر ثانی و دیگر تکنیکی مراحل کی تکمیل کے بعد سال بھر کے اندر شائع ہو جائے گی۔ اس کے بعد آگے کی جلدوں پر کام کروایا جائے اور علمی و تحقیقی استناد کے ساتھ مختلف عہد کے اہم صوفیا اور ان کی علمی، ادبی و ثقافتی اور سماجی خدمات و تعلیمات کے احاطے کی کوشش کی جائے۔

پروفیسر سید شاہ حسین احمد کے شکریے کے ساتھ میٹنگ کا اختتام عمل میں آیا۔ اس میٹنگ میں پروفیسر حدیث انصاری (اودے پور)، پروفیسر فریدہ خانم (دہلی)، پروفیسر نشاط منظر (دہلی)، ڈاکٹر زین رامش (جھارکھنڈ)، ڈاکٹر مشکور عالم (آسنسول)، ڈاکٹر افتخار احمد (کولکاتا)، مولانا مبارک حسین مصباحی (اعظم گڑھ)، ڈاکٹر فیروز عالم (چھپرہ)، ڈاکٹر آبرو امان اندرابی (جموں و کشمیر) اور کونسل سے ڈاکٹر کلیم اللہ (ریسرچ آفیسر) و آبگینہ عارف (ٹیکنکل اسسٹنٹ) وغیرہ موجود رہے۔

(رابطہ عامہ سیل)